دل کی بات　　　　　　　　　　سید محمد کفیل بخاری

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

حضرت حافظ سید محمد وکیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا سانحۂ ارتحال

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے داماد، حضرت مولانا سید عطاء المومن بخاری مدظلہٗ، قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کے بہنوئی اور میرے والد ماجد حضرت حافظ سید محمد وکیل شاہ بخاری ۸؍رجب ۱۴۳۷ھ/۱۶؍اپریل ۲۰۱۶ء بروز ہفتہ بعد از ظہر دو بج کر پچیس منٹ پر انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ گزشتہ آٹھ ماہ سے شدید علیل تھے۔ اگست ۲۰۱۵ء میں معمولی بخار سے علالت کا آغاز ہوا جو بالآخر مرض الوفات پر منتج ہوا۔ درمیان میں کچھ افاقہ بھی ہوا مگر انتقال سے تین چار روز قبل دوبارہ شدید بخار ہوا جو موت کے ساتھ ہی اترا اور انہیں مکمل صحت ہوگئی۔ میری والدہ ماجدہ رحمہا اللہ کے انتقال ۱۳؍اپریل ۲۰۱۲ء کے بعد والد ماجد کی وفات خاندان امیر شریعت کے لیے ایک گہرا صدمہ ہے۔

حضرت حافظ سید محمد وکیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ، ۱۵؍جمادی الاوّل ۱۳۴۹ھ/۹؍اکتوبر ۱۹۳۰ء کو موضع دین پور، عبدالحکیم ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ دادا جان حضرت سید محمد شفیع شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت تھے۔ اسی نسبت کی برکت سے اپنے بیٹے کو سب سے پہلے قرآن کریم حفظ کرایا۔ ابا جی نے حفظ قرآن حضرت حافظ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ سے کیا۔ پھر قریبی بستی پہوڑاں والا میں قائم ایک سکول سے پرائمری جماعت پاس کی۔ ۱۹۴۷ء میں جب پاکستان بنا تو اس وقت راولپنڈی میں نویں جماعت میں پڑھتے تھے۔ اور وہاں اپنے عزیزوں کے ہاں رہتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد اپنی آبائی بستی دین پور واپس آگئے اور گورنمنٹ ہائی سکول سرائے سدھو، تحصیل کبیر والہ میں داخل ہوئے۔ ۱۹۴۸ء میں مدرسہ ریاض الاسلام جھنگ میں درس نظامی میں داخلہ لیا، ساتھ میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ یہاں حضرت مولانا محمد یسین (سابق مہتمم جامعہ قاسم العلوم ملتان) بھی پڑھتے تھے۔ ان سے دوستی ہوگئی اور دونوں مدرسے کے ایک ہی کمرے میں رہائش پذیر رہے۔ یہیں ایف اے کا امتحان بھی پاس کیا۔ ۱۹۵۲ء میں شادی ہوئی اور حضرت امیر شریعت نے انہیں اپنا داماد بنالیا۔ حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت ہوئے اور ۱۹۵۲ء میں حضرت رائے پوری نے ہی آپ کا نکاح پڑھایا۔ تعلیم کے سلسلے میں ملتان آگئے اور گورنمنٹ ایمرسن کالج ملتان سے بی اے کیا، پھر پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے عربی اور ایم اے اسلامیات کرنے کے بعد ۱۹۵۹ء میں گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج اوکاڑہ میں لیکچرار متعین ہوئے۔ کئی برس اسی کالج میں استاد رہے۔ ۱۹۸۰ء میں گورنمنٹ

سول لائن کالج ملتان میں تبادلہ ہوا اور یہیں سے بطور اسسٹنٹ پروفیسر ریٹائر ہوئے۔

وہ ایک شریف النفس اور انتہائی متقی انسان تھے۔ حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ اور علماء و مشائخ کی صحبت کے انوار واثرات ان کی سیرت سے جھلکتے تھے۔ نماز کی پابندی، تہجد، تلاوتِ قرآن، خاندان اور برادری سے حسنِ سلوک، دیانت اور رزق حلال کا اہتمام خاص ان کی شخصیت کے نمایاں اوصاف تھے۔ انہوں نے ہندوستان کے ایک سفر میں حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی، حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا، رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی رحمھم اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ دہلی، امرتسر، دیوبند، سہارن پور اور رائے پور گئے۔ مقصد صرف ان اکابر کی زیارت اور ملاقات تھا۔ حضرت مولانا محمد علی جالندھری، مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی اور مولانا مفتی محمود رحمہم اللہ سے بہت گہرا دوستانہ تھا۔ حضرت حافظ سید محمد وکیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ ایک بلند صفت صاحبِ نسبت بزرگ تھے۔ استغناء و قناعت اور سادگی و شرافت کا پیکر تھے۔ اپنی طویل تدریسی زندگی انتہائی ایمان داری اور شب و روز محنت و مزدوری کے ساتھ بسر کی۔ وہ ایک بے ضرر اور صابر و شاکر انسان تھے اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھے ہوئے تھے، سب سے بڑی بات یہ کہ انھوں نے اپنی اولاد کے لیے رزقِ حلال کمایا اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے ساری زندگی اتباعِ شریعت میں گزاری۔ وہ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی اور تعلیمی بورڈ ملتان میں کئی برس سیکریسی آفیسر بھی رہے اور دیانت داری کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں۔

۹؍رجب ۱۴۳۷ھ؍۱۷؍اپریل ۲۰۱۶ء اتوار صبح پونے سات بجے ابدالی مسجد ملتان میں اُن کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔ نماز جنازہ کی امامت کی سعادت فقیر راقم کو حاصل ہوئی۔ علماء و مشائخ، دینی مدارس کے طلباء، کالج و یونیورسٹی کے اساتذہ، تبلیغی جماعت کے مسافر مبلغین اور شہر کے مختلف حلقوں کے افراد ہزاروں کی تعداد میں نمازِ جنازہ میں شریک ہوئے۔

۸ بجے صبح قبرستان جلال باقری کے احاطۂ بنی ہاشم میں حضرت امیر شریعت اور خاندان کے دیگر بزرگوں کے ساتھ آسودۂ خاک ہوئے۔ ابناء امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہٗ اور حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے اپنی دعاؤں کے ساتھ انھیں رخصت کیا۔ بھانجے حافظ سید عطاء المنان بخاری، نواسے مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، بھتیجوں حافظ سید محمد معاویہ بخاری، سید عطاء اللہ ثالث بخاری، بھائیوں سید محمد امجد شاہ صاحب، سید غلام مصطفیٰ شاہ صاحب اور راقم نے لحد میں اتارا، اُن کا چہرہ پرسکون اور روشن تھا، آخری وقت اللہ اللہ کا ذکر اُن کی زبان پر جاری تھا۔ الحمد للہ ایمان پر موت نصیب ہوئی اور خاتمہ بالخیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے، حسنات قبول فرمائے، خطائیں معاف فرمائے، اُن کی دعائیں ہمارے شامل حال فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے (آمین)۔

حضرت مرحوم کی شخصیت پر تفصیلی مضمون ان شاء اللہ آئندہ اشاعت میں شامل ہوگا۔ جن شخصیات اور احباب نے تعزیت و ہمدردی کی اُن کی تفصیل بھی شامل ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَ عَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَارْفَعْ دَرَجَاتِہٖ